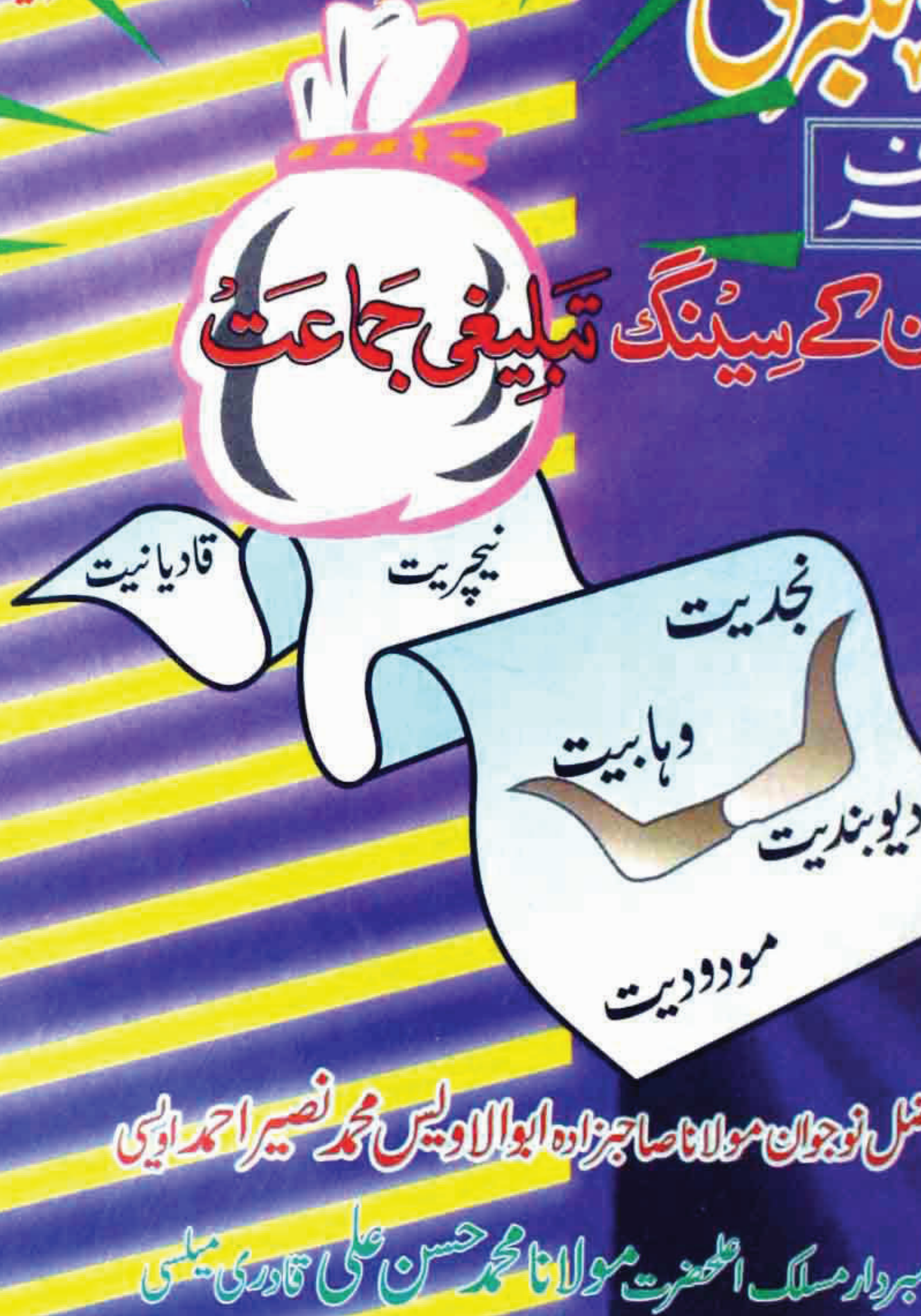
دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت کے

عقائد باطلہ کے نظریات فاسدہ کا تحقیقی تجزیہ

الفتنۃ الکبریٰ

المعروف

شیطان کے سینگ تبلیغی جماعت



مولف: فاضل نوجوان مولانا صاحبزادہ ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی

تقدیم لاجواب: علمبردار مسلک اعلیٰحضرت مولانا محمد حسن علی قادری میلسی

زیر نگرانی: ابوالخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش: انجمن انوار القادریہ

جمشید روڈ نمبر 3 کراچی

فون 4120794 2435088

دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت کے

عقائد باطلہ کے نظریات فاسدہ کا تحقیقی تجزیہ

الفتنۃ الکبریٰ

المعروف

شیطان کے سینگ تبلیغی جماعت



مولف: فاضل نوجوان مولانا صاحبزادہ ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی

تقدیم کلام جواب: علمبردار مسلک اعلحضرت مولانا محمد حسن علی قادری میلسی

زیر نگرانی: ابوالخیر مولانا محمد الطاف قادری رضوی

پیشکش: انجمن انوار القادریہ جمشید روڈ نمبر 3 کراچی

فون 4120794
2435088

کے لئے چھوڑ دیا۔ (روزنامہ خبریں لاہور ۹۵-۲-۱۱)

تبلیغی جماعت کی جائے پیدائش
نصاریٰ و صیہونی طاقتوں کی عظیم سازش

یہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں کبھی
روح محمد اس کے بدن سے نکال دو
فکر عرب کو دے کر فرنگی تخیلات
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

روزنامہ خبریں لاہور کی تائیدی اطلاعات

یہودیوں اور عیسائیوں کی مشترکہ سازش
خفیہ اسلامی یونیورسٹی کا قیام

- برطانیہ کے جنگل میں قائم درسگاہ میں جانے کے لئے حکومت سے باقاعدہ اجازت نامہ لینا ضروری ہے
- یہودی اور عیسائی نوجوانوں کو فقہ' تفسیر' حدیث اور قرآن کی مکمل تعلیم سے بہرہ ور کیا جاتا ہے۔
- یہ نوجوان بعد میں مشرق وسطیٰ کے ملکوں میں خود کو جامع الازہر کا فارغ التحصیل کہتے ہیں
- مساجد میں بغیر تنخواہ موذن اور امام کے طور پر خدمات انجام دیتے اور مسلمانوں کو آپس میں لڑاتے ہیں

○ کراچی کے فرقہ ورانہ فسادات اور لاہور کے توہین رسالت کیس کی سازش اسی جگہ تیار ہوئی۔

لاہور (این این آئی) اہل مغرب نے اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے مذموم سازشوں کا سلسلہ تیز کر دیا۔ معروف اخبار گارڈین نے انکشاف کرتے ہوئے رپورٹ کی ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے انتہائی منظم طریقہ اختیار کیا گیا ہے' جس کے تحت برطانیہ کے دور دراز جنگل میں مسلمانوں کی درسگاہ کی طرز پر ایک عمارت قائم کی گئی ہے۔ اس عمارت کی ہر کسی کو دیکھنے کی اجازت نہیں۔ کسی بااعتماد شخص کو حکومت برطانیہ سے باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کر کے عمارت دکھائی جا سکتی ہے' کیونکہ یہ عمارت مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا گڑھ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس عمارت کے سب کمرے دیکھے جائیں۔ تو بظاہر کسی میں قرآن شریف کی قرات سکھائی جا رہی ہے تو کہیں معنی و تفسیر کا درس دیا جاتا ہے' کہیں احادیث سمجھائی جاتی ہیں' کسی کمرے میں مناظرہ ہو رہا ہے۔ عمارت دیکھنے والے شخص کو طلبہ سے بات کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اخبار کے مطابق اس درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ مسلمان نہیں بلکہ عیسائی اور یہودی ہوتے ہیں۔ تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کو مسلمان ممالک خصوصاً" مشرق وسطیٰ بھیج دیا جاتا ہے' جہاں وہ کسی بڑے شہر کی مسجد میں جا کر نماز میں شریک ہو جاتے ہیں اور نمازیوں سے کہتے ہیں کہ وہ الازہر یونیورسٹی کے فارغ التحصیل علماء ہیں۔ برطانیہ میں اسلامی ادارے نہ ہونے کی وجہ سے یہاں آ گئے ہیں۔ یہ طلبہ تنخواہ کے بغیر مساجد میں بطور موذن یا امام کے خدمات سرانجام دینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ معلم اسلامی مسائل کا جواب اتنے شافی انداز میں

دیتے ہیں کہ کسی کو ان پر شک نہیں گزرتا کہ یہ بہروپیے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد کسی اختلافی مسئلہ پر مسلمانوں کی دو پارٹیاں بنا کر اختلافات پیدا کر دیئے جاتے ہیں' کیونکہ اس ادارہ کا مقصد ہی مسلمانوں کو باہمی دست و گریبان کر کے خون خرابہ کرانا ہے۔ اخبار نے مشرق وسطیٰ میں گرجاؤں کے پادریوں کے ایک سالانہ اجلاس میں ایک پادری کی تقریر کا حوالہ دیا ہے' جس میں پادری نے کہا ہے کہ ہم مسلمانوں سے مناظرے میں نہیں جیت سکتے' اس لئے مناظرے کو چھوڑ کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے اور اس میں ہم پوری طرح کامیاب ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس مدرسے کا مقصد حضور پاک کا درجہ مسلمانوں کے دلوں سے کم کر کے اسلام کو دھیرے دھیرے ختم کرنا ہے' کیونکہ محض مسلمانوں کے اختلافات سے اسلام ختم نہیں ہو سکتا۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں توہین رسالت کیس میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کے سامنے لا کھڑا کرنا' کراچی میں فرقہ واریت کے نام پر مسلمانوں کا خون بہانا اسی برطانوی ادارے کی گھناؤنی سازش کی ہی ایک کڑی ہے۔ (روزنامہ خبریں لاہور ۴ اپریل ۱۹۹۵ء)